Department of Islamic Studies 26/07/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-102
Topic: Safwi Fotuhaat.
Dr. Mohd Akram Raza

صفوی فتوحات

مشرقی سرحدوں کو مستحکم کرنے کے بعد شاہ عباس نے ترکوں سے مقابلے کی تیاریاں شروع کیں۔ اس نے ترکوں کی فوج ینی چری کے نمونے پر ایک فوج تیار کی جو" شاہ سورن" کہلاتی تھی اور گرجستان اور آرمینیہ کے نو مسلموں پر مشتمل تھی۔ لیکن ایرانیوں کی سب سے بڑی کمزوری توپ خانہ کی عدم موجودگی تھی۔ اس وقت جب کہ ساری دنیا میں توپوں کا رواج ہو چکا تھا اور خود ایران کے مغرب میں عثمانی ترک اور مشرق میں دہلی کے مغل سلاطین توپیں استعمال کر رہے تھے، ایرانی فوج ابتک اس جنگی ہتھیار سے نابلد تھی۔ مغربی قومیں صلیبی جنگوں کے زمانے سے اس پالیسی پر عمل پیرا تھی کہ مشرق وسطی کی طاقتور مسلمان حکومتوں کا زور توڑنے کے لیے دوسری مسلمان حکومتوں کا تعاون حاصل کریں۔ اس غرض سے انہوں نے مصر کے مملوکوں اور ترکی کے عثمانیوں کے خلاف منگولوں، باطنیوں اور آق قویونلو ترکوں کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی اور اب وہ عثمانی ترکوں کا زور توڑنے کے لئے ایران کی صفوی حکومت کا تعاون حاصل کرنا چاہتی تھی۔ طہماسپ کے زمانے میں ملکہ ارزبیتھ اپنے اس مقصد میں ناکام ہو گئی تھیں لیکن شاہ عباس کے عہد میں ان کو اس مقصد میں خاصی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۱۵۹۹ء میں دو انگریز بھائی سر اینٹھینی سر لے اور

رابرٹ سر لے ترکوں کے خلاف مسیحی اتحاد، ایران سے مدد حاصل کرنے اور ایران اور یورپ کے درمیان تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے آئے۔

شاہ عباس نے ان سے کوئی معاہدہ تو نہیں کیا، لیکن ایرانی افواج کو جدید طرز پر مسلح کرنے میں ان سے مدد لی۔ ان انگریزوں نے ایران میں توپ سازی کی صنعت شروع کی اور ایرانی افواج کو توپ خانہ سے مسلح کر دیا۔